27007 ـ شہر کی مساجد میں نماز عید ایك ہی وقت میں ادا کرنا

سوال

کیا نماز عید کی شروط میں ہے کہ لوگ ایك ہی جگہ اور ایك ہی وقت میں نماز عید ادا کریں، اور اس میں جگہ کی نوعیت کو مدنظر نہ رکھا جائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

نماز عید کے صحیح ہونے کی شرط میں یہ شامل نہیں کہ پورے شہر کے لوگ ایك ہی جگہ اکٹھے ہو کر نماز ادا کریں، لیکن خیر اور بہتر اور افضل یہی ہے کہ اگر میسر ہو تو وہ سب ایك ہی عید گاہ میں نماز ادا کریں، لیکن اگر ان کے لیے صحراء اور کھلی ایك ہی جگہ میں نماز عید ادا کرنا مشکل ہو؛ مثلا شہر کے بڑا اور وسیع ہونے کی بنا پر تو اس کے دو عیدگاہوں میں نماز ادا کریں یا جس طرح ان کے لیے میسر ہو اور مشقت کے بغیر ادا ہو سکے.

اوراگر بارش وغیرہ کی بنا پر کھلی جگہ میں نماز ادا کرنا مشکل ہو تو پھر وہ ایك ہی مسجد میں نماز ادا کریں، لیکن اگر مسجد وسیع نہ ہو تو پھر کئی مساجد میں ادا کر سکتے ہیں، ہر محلہ اور علاقے کے لوگ اپنی مسجد میں ادا کریں جس طرح ان کے لیے میسر ہو.

دوم:

صحراء اور کھلی جگہ میں کئی عید گاہوں یا کئی مساجد میں نماز ہونے کی حالت میں جائز ہے کہ شہر کے کچھ لوگ پہلے نماز ادا کر لیں، اور کچھ بعد میں یعنی اوقات کا مختلف ہونا جائز ہے، لیکن سب نماز عید سورج طلوع ہونے کے ایك نیزہ اوپر ہو جانے اور ظہر کا وقت داخل ہونے سے قبل زوال ہونے کے مابین ہوں، یعنی ظہر سے قبل جب آسمان میں سورج برابر ہو اور نفل ادا کرنے جائز ہونے تك.